روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 9 فروری 2007ء 20 محرم 1428 ہجری 9 تبلیغ 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 30

بدلہ لے لیا

حضرت عائشہؓ روایت کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

جس نے اپنے پر ظلم کرنے والے خلاف بددعا کی اس نے اپنا بدلہ لے لیا۔

(سنن ترمذی کتاب الدعوات باب دعاء النبی حدیث نمبر:3475)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دنیا میں دو قسم کے دکھ ہوتے ہیں۔ بعض دکھ اس قسم کے ہوتے ہیں کہ ان میں تسلی دی جاتی ہے اور صبر کی توفیق ملتی ہے فرشتے سکینت کے ساتھ اترتے ہیں۔ اس قسم کے دکھ نبیوں اور راستبازوں کو بھی ملتے ہیں اور وہ خدا تعالیٰ کی طرف سے بطور ابتلاء آتے ہیں (۔) ان دکھوں کا انجام راحت ہوتا ہے اور درمیان میں بھی تکلیف نہیں ہوتی کیونکہ خدا کی طرف سے صبر اور سکینت ان کو دی جاتی ہے مگر دوسری قسم دکھ کی وہ ہے جس میں یہی نہیں کہ دکھ ہوتا ہے بلکہ اس میں صبر وثبات کھویا جاتا ہے۔ اس میں نہ انسان مرتا ہے نہ جیتا ہے اور سخت مصیبت اور بلا میں ہوتا ہے۔ یہ شامت اعمال کا نتیجہ ہوتا ہے (۔) اور اس قسم کے دکھوں سے بچنے کا یہی طریق اور علاج ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے کیونکہ دنیا کی زندگی چند روزہ ہے اور اس زندگی میں شیطان اس کی تاک میں لگا رہتا ہے اور کوشش کرتا ہے کہ اس کو خدا سے دور پھینک دے اور نفس اس کو دھوکا دیتا رہتا ہے کہ ابھی بہت عرصہ تک زندہ رہنا ہے لیکن یہ بڑی بھاری غلطی ہے۔ اگر انسان اس دھوکے میں آکر خدا تعالیٰ سے دور جا پڑے اور نیکیوں سے دستکش ہو جاوے۔ موت ہر وقت قریب ہے اور یہی زندگی دارالعمل ہے۔ مرنے کے ساتھ ہی عمل کا دروازہ بند ہو جاتا ہے اور جس وقت یہ زندگی کے دم پورے ہوئے پھر کوئی قدرت اور توفیق کسی عمل کی نہیں ملتی خواہ تم کتنی ہی کوشش کرو مگر خدا تعالیٰ کو راضی کرنے کے واسطے کوئی عمل نہیں کر سکو گے اور ان گناہوں کی تلافی کا وقت جاتا رہے گا اور اس بدعملی کا نتیجہ آخر بھگتنا پڑے گا۔

خوش قسمت وہ شخص نہیں ہے جس کو دنیا کی دولت ملے اور وہ اس دولت کے ذریعہ ہزاروں آفتوں اور مصیبتوں کا مورد بن جائے بلکہ خوش قسمت وہ ہے جس کو ایمان کی دولت ملے اور وہ خدا کی ناراضگی اور غضب سے ڈرتا رہے اور ہمیشہ اپنے آپ کو نفس اور شیطان کے حملوں سے بچاتا رہے کیونکہ خدا تعالیٰ کی رضا کو وہ اس طرح پر حاصل کرے گا۔ مگر یاد رکھو کہ یہ بات یونہی حاصل نہیں ہوسکتی۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ تم نمازوں میں دعائیں کرو کہ خدا تعالیٰ تم سے راضی ہو جاوے اور وہ تمہیں توفیق اور قوت عطا فرمائے کہ تم گناہ آلود زندگی سے نجات پاؤ۔ کیونکہ گناہوں سے بچنا اس وقت تک ممکن نہیں جب تک اس کی توفیق شامل حال نہ ہو اور اس کا فضل عطا نہ ہو اور یہ توفیق اور فضل دعا سے ملتا ہے۔ اس واسطے نمازوں میں دعا کرتے رہو کہ اے اللہ ہم کو ان تمام کاموں سے جو گناہ کہلاتے ہیں اور جو تیری مرضی اور ہدایت کے خلاف ہیں بچا اور ہر قسم کے دکھ اور مصیبت اور بلا سے جو ان گناہوں کا نتیجہ ہے بچا اور سچے ایمان پر قائم رکھ (آمین) کیونکہ انسان جس چیز کی تلاش کرتا ہے وہ اس کو ملتی ہے اور جس سے لاپروائی کرتا ہے اس سے محروم رہتا ہے۔ جوئندہ یابندہ مثل مشہور ہے مگر جو گناہ کی فکر نہیں کرتے اور خدا تعالیٰ سے نہیں ڈرتے وہ پاک نہیں ہو سکتے۔ گناہوں سے وہی پاک ہوتے ہیں جن کو یہ فکر لگی رہتی ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 607)

نمایاں کامیابی

مکرم قریشی محمد اسلم صاحب دارالرحمت شرقی ب۔ ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے چھوٹے بیٹے مکرم محمود اسلم قمر صاحب نے بیچلر آف ٹیکنالوجی مکینیکل کے فائنل امتحان میں 919/1100 نمبر لے کر یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور میں مکینیکل ٹیکنالوجی میں اول اپوزیشن اور مجموعی طور پر یونیورسٹی میں دوم پوزیشن حاصل کی ہے۔ علاوہ ازیں چار میجر مضامین میں 85% سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر Distinction حاصل کی ہے۔ احباب جماعت سے اس کامیابی پر دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز اس کیلئے اور جماعت کیلئے مبارک کرے اور اسی طرح اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کی توفیق دے اور اسباب پیدا کرے اور دینی اور دنیوی ترقیات عطا کرے۔

نظم لکھنے کا مقابلہ

شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان خدام کے مابین ''خلافت احمدیہ'' کے موضوع پر نظم لکھنے کا مقابلہ منعقد کر رہا ہے۔ اس مقابلہ میں خدام کو کم از کم 6 اور زیادہ سے زیادہ 15 اشعار کی نظم لکھنا ہوگی۔ مقابلہ میں جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2007ء ہو گی۔ مقابلہ میں اول، دوم اور سوم آنے والے خدام کو بالترتیب 3،5 اور 2 ہزار روپے نقد انعام دیا جائے گا۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

ضرورت اساتذہ

نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم میں ہائی کلاسز کو کیمسٹری اور بیالوجی پڑھانے والے اساتذہ کرام کی ضرورت ہے۔ خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھنے والے احباب اپنی درخواستیں مع اسناد کی نقول بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن تحریر کر کے خاکسار کو 15 فروری 2007ء تک بھجوا دیں۔ درخواست صدر صاحب حلقہ/امیر جماعت کی تصدیق شدہ ہو۔

قابلیت:۔ ایم۔ایس سی/بی۔ایس سی

ایم۔ایڈ/بی۔ایڈ اضافی قابلیت شمار ہوگی۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم سکول)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 421)

سالکوں کے لئے قرآنی نصاب زندگی

قرآن مجید کی ہر ایک آیت عرفان و حکمت کا بحر ذخار ہے مثلاً اللہ جلشانہ سورۃ البقرہ آیت: 26 میں فرماتا ہے کہ جب اہل جنت کو رزق عطا ہو گا تو وہ پکار اٹھیں گے کہ یہ تو وہی رزق ہے جو ہمیں اس سے پہلے دنیا میں عطا ہوا تھا۔ سیدنا حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے اس آیت کی ایسی لطیف اور عظیم الشان تفسیر فرمائی ہے جس سے اصلاح نفس کا وسیع میدان کھل جاتا ہے جو راہ حق کے سالکوں کے لئے نصاب زندگی کی حیثیت رکھتا اور ہر قدم پر مشعل راہ کا کام دیتی ہے۔ اس اجمال کی ایمان پرور تفصیل حسن و احسان میں آپ کے نظیر سیدنا محمود المصلح الموعود کے مبارک الفاظ میں ہدیہ قارئین کرتا ہوں۔ فرمایا

"فرماتے ہیں تم نے اس آیت کو سمجھا نہیں اور نہ تمہارا ذہن اس امر کی طرف منتقل ہوا ہے کہ ان میووں سے کیا مراد ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ان میووں سے مراد وہی عبادتیں ہیں جو انسان دنیا میں اللہ تعالیٰ کی رضاء اور خوشنودی کے حصول کے لئے بجالاتا ہے۔ وہ نمازیں پڑھتا ہے وہ روزے رکھتا ہے۔ وہ حج کرتا ہے۔ وہ زکوۃ دیتا ہے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے اوامر پر عمل کرتا اور نواہی سے بچتا ہے۔ ان عبادات میں جو روحانی لذتیں ہیں۔ اوران عبادات کے نتیجہ میں جس طرح قلب میں صفائی پیدا ہوتی ہے۔ اور انسان کو خدا تعالیٰ کے قرب اور اس کے وصال کا لطف محسوس ہوتا ہے وہی اگلے جہان میں پھلوں کی صورت میں متمثل ہو کر اس کے سامنے آئے گا۔ دنیا میں جب ایک مومن کامل خشوع و خضوع کے ساتھ نماز پڑھتا ہے۔ تو اسے یوں محسوس ہوتا ہے کہ گویا اسے خدا کا قرب حاصل ہو گیا۔ روزہ رکھتا ہے تو وہ محسوس کرتا ہے کہ گویا خدا اس کے ہاتھ آ گیا۔ صدقہ دیتا ہے۔ تو وہ یوں محسوس کرتا ہے۔ کہ خدا اس کے سامنے آ گیا۔ اسی طرح حج اور زکوۃ وغیرہ عبادات جب کوئی صدق دل کے ساتھ بجالاتا ہے۔ تو اسے اپنے اندر ایک روحانی کیف محسوس ہوتا ہے۔ اور وہ خدا تعالیٰ کی محبت کو آسمان سے اترتے اور اپنی رگ رگ میں سرایت کرتے دیکھتا ہے۔ یہ روحانی لذتیں ہی وہاں پھلوں کی صورت میں مومنوں کو ملیں گی۔ اور یہ پھل اتوابہ متشابہا کے مطابق ملتے جلتے ہوں گے یعنے جس رنگ میں کسی نے عبادت کی ہوگی۔ اسی رنگ میں وہ عبادت متشکل ہو کر اس کے سامنے آجائے گی اب دیکھو ان معنوں نے انسانی اعمال میں کس قدر تغیر پیدا کر دیا۔ اگر تم نماز پڑھتے ہو۔ اور اس نماز میں اللہ تعالیٰ کی محبت اور خشیت سے تمہارا دل بھرا ہوا ہوتا ہے۔ تمہاری آنکھیں پر نم ہوتی ہیں۔ تمہارے اندر ایک سوز اور گداز ہوتا ہے۔ اور تم ایک لذت اور سرور کے ساتھ نماز پڑھتے ہو۔ تو تمہیں اس نماز کے نتیجہ میں جو پھل ملے گا۔ وہ بھی ویسا ہی لذیذ ہو گا۔ جیسے دنیا میں تمہاری نماز لذیذ تھی۔ لیکن اگر تم نے نماز اچھی طرح نہیں پڑھی ہوگی۔ تم بظاہر تو نماز میں شامل ہو گے مگر تمہارا دل کہیں ہو گا۔ اور خشوع و خضوع اور لذت تمہیں حاصل نہیں ہو گی تو تمہیں جنت میں جو پھل ملے گا۔ وہ بھی اسی نماز کے مشابہ ہو گا۔ اور اس کے کھانے سے بھی تمہیں کوئی زیادہ لذت نہیں آئے گی۔"

"یہ نکتہ جو حضرت مسیح موعود نے بتایا ایسا عظیم الشان ہے کہ اس سے اعمال میں ایک تغیر عظیم پیدا ہو جاتا ہے۔ ورنہ یہ معنے کہ جیسے دنیا میں آم ملتے ہیں اسی قسم کے آم جنتیوں کو ملیں گے۔ یا متواتر انہیں ایک ہی قسم کے پھل کھانے کے لئے دیئے جائیں گے۔ ایسے ہیں کہ جن کو عقل تسلیم نہیں کرتی۔ اور جو یوں بھی ...... اور قرآن کی تعلیم کے خلاف ہیں۔

پس حضرت مسیح موعود کے ان معنوں نے ہمارے لئے عمل کا ایک وسیع میدان کھول دیا ہے۔ ان معنوں کو سمجھ لینے کے بعد جب ہم نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوں گے فوراً ہمیں خیال آئے گا کہ ہم نماز ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں۔ خشوع و خضوع سے پڑھیں۔ رقت اور سوز اپنے اندر پیدا کریں۔ تا جب اس کی جزا ہمیں ملے تو ہم خوش ہوں۔ ایسا نہ ہو کہ وہ پھل کھا کر ہمیں کوئی لذت نہ آئے۔ اسی طرح جب ہم چندہ دینے لگیں گے فوراً ہمیں یہ خیال آئے گا کہ ہم اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کی خوشنودی کے حصول کے لئے بشاشت کے ساتھ چندہ دیں۔ ورنہ کسیلے بدمزہ اور گل گھوٹو بیروں کی طرح ہمیں اس کا بدلہ ملے گا۔ تو ان معنوں سے ہماری نیتوں اور ہمارے اعمال میں ایک عظیم الشان تبدیلی پیدا ہو سکتی ہے۔ اور یہ آیت ایک ایسا زبردست محرک ہے جو ہر وقت ہمیں اپنے اعمال کی اصلاح پر آمادہ رکھ سکتا ہے۔ ہم نمازیں پڑھنے لگیں گے تو فوراً یہ آیت سامنے آجائے گی۔ روزہ رکھنے لگیں گے تو یہ آیت سامنے آجائے گی۔ چندہ دینے لگیں گے تو یہ آیت سامنے آجائے گی۔ زکوۃ دینے لگیں گے تو یہ آیت سامنے آجائے گی۔ حج کرنے لگیں گے تو یہ آیت سامنے آجائے گی۔ اور ہم فوراً سنبھل جائیں گے۔ اور کہیں گے کہ ہم جس طرح اس جہان میں کام کریں گے اسی طرح اگلے جہان میں ہمیں اس کا بدلہ ملے گا۔ اگر ہم اس جہان میں اپنے اعمال میں مٹھاس بڑھائیں گے۔ تو جنتی پھلوں کی مٹھاس بھی ہمارے لئے بڑھ جائے گی۔ اور اگر ہم ان اعمال میں کسی قدر کڑواہٹ داخل کر لیں گے۔ تو اسی نسبت سے جنت کے پھلوں میں بھی کڑواہٹ آ جائے گی۔ تو اصلاح اعمال کے لحاظ سے یہ آیت ہمارے لئے ایک بڑا بھاری محرک ہے۔ **اور حضرت مسیح موعود نے ان معنوں کو ہمارے سامنے لا کر عمل کی دنیا کو ہی بدل دیا ہے۔ بلکہ اگر ہم زیادہ غور کریں۔ تو عمل کی دنیا میں ہماری زمین اور آسمان بالکل نیا بن جاتا ہے۔ کیونکہ ہر کام کرتے وقت یہ امر ہمارے مدنظر ہو گا کہ اسی عمل نے اگلے جہان متشکل ہو کر ہمارے سامنے آنا ہے۔ یہی نمازیں ہیں جو ہمارے سامنے آئیں گی۔ یہی روزے ہیں جو ہمارے سامنے آئیں گے۔ یہی حج ہے جو ہمارے سامنے آئے گا۔ اور یہی چندے ہیں جو ہمارے سامنے آئیں گے۔"**

(رپورٹ مجلس مشاورت قادیان 1940ء صفحہ 134 تا 139)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم صفی الرحمٰن خورشید صاحب مربی سلسلہ نصرت آرٹ پریس گولبازار ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بڑے بھائی محترم نصیر الرحمٰن صاحب ناصر ابن مکرم حفیظ الرحمٰن صاحب حنیف ٹاؤن شپ لاہور مورخہ 5 فروری 2007ء کو شیخ زاید ہسپتال میں چند یوم بیمار رہنے کے بعد دارفانی سے 72 سال کی عمر میں کوچ کر گئے۔ آپ 1935ء میں پیدا ہوئے قادیان اور ربوہ میں تعلیم حاصل کی پھر لاہور میں رہائش اختیار کی اپنے حلقہ جات میں جماعتی سرگرمیوں میں حصہ لیتے رہے۔ خلافت سے وابستگی بہت تھی ہر تحریک پر والہانہ لبیک کہتے تھے۔ ان کے بچے جنازہ لے کر ربوہ آئے۔ بعد از نماز ظہر بیت مبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم مغفور احمد منیب صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے دعا کروائی۔ آپ محترم مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے تھے۔ آپ نے پسماندگان میں تین بیٹے مکرم نفیس الرحمٰن صاحب جرمنی، مکرم مجیب الرحمٰن صاحب آسٹریلیا، مکرم کریم الرحمٰن صاحب لاہور اور تین بیٹیاں مکرمہ امۃ الودود صاحبہ یو۔کے مکرمہ امۃ الرؤف صاحبہ کینیڈا مکرمہ قدسیہ نصرت صاحبہ لاہور یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب کی خدمت میں ان کی بلندی درجات کیلئے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم بشارت احمد صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے چچا زاد بھائی مکرم عبدالقادر صاحب میل نرس فضل عمر ہسپتال ربوہ کو مورخہ 18 دسمبر 2006ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے جاذب احمد ذیشان نام عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل بھی فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری عبدالستار صاحب سابق کارکن دفتر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کا پوتا اور مکرم عبدالحمید صاحب دارالفتوح ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی زندگی سے نوازے اور جماعت کا سچا خادم بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم حکیم نذیر احمد صاحب صدر جماعت بوستان حافظ ضلع خوشاب تحریر کرتے ہیں کہ میری بہو مکرمہ امۃ القیوم صاحبہ اہلیہ مکرم نصیر احمد صاحب خالد مورخہ 13 جنوری 2007ء کو میڈیکل کمپلیکس اسلام آباد میں بعارضہ قلب وفات پا گئیں۔ مرحومہ مکرم حافظ ابوذر صاحب مرحوم معلم اصلاح وارشاد مقامی کی نواسی تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں دو چھوٹے بچے صالحہ بشریٰ اور انیس احمد مبارک چھوڑے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم منور احمد خورشید صاحب لندن تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی مکرمہ عطیۃ المنعم خورشید صاحبہ اہلیہ مکرم راجہ کمال مصطفیٰ صاحب ابن مکرم ڈاکٹر راجہ رحمت اللہ خاں صاحب مرحوم آف بھمبر آزاد کشمیر کو 24 دسمبر 2006ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ عزیزہ وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے نومولودہ کا نام درعدن مصطفیٰ تجویز ہوا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو اپنے فضل و کرم سے صحت و سلامتی والی عمر طویل عطا فرمائے اور دین و دنیا کی حسنات سے نوازے۔ آمین

(قسط دوم آخر)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

آئن سٹائن کا نظریہ اضافیت (1905ء)

موعود اقوام عالم پر ایٹمی تباہ کاریوں کا انکشاف

اور مغربی ممالک کے قبول حق کی پیشگوئی

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤرخ احمدیت

دیموقراطیس کا یونانی تصور

پروفیسر جے۔ڈی۔برنال (1901ء-1971ء) انگلستان کے ایک اعلیٰ پایہ ماہر طبیعات تھے۔آپ کی معروف ترین کتاب سائنس تاریخ کے آئینہ میں (Science in History) مقبول عام ہے۔کتاب کے چوتھے باب میں آپ یونانی سائنس پر فیثا غورث (582 ق م-500 ق م) کے مکتب فکر کے اثرات کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ دیموقراطیس نے یہ تصور دیا کہ کائنات ایسے انتہائی لطیف ذروں سے بنی ہے جنہیں مزید توڑنا ممکن نہیں۔یہ ذرے (Atom) خلائے بسیط میں متحرک رہتے ہیں۔(یہی خیال آریوں میں رواج پا گیا اور وہ انہیں بھی ایشور کی طرح ازلی سمجھنے لگے)۔

آئن سٹائن کی تھیوری

صدیوں تک یہ تصور سائنسی مفکرین اور فلاسفروں پر مسلط رہا کہ 1905ء میں آئن سٹائن (ولادت 14 مارچ 1879ء۔وفات 18/اپریل 1955ء) نے پہلی بار نظریہ اضافیت (Theory of Relativity) پیش کر کے دنیا میں زبردست تہلکہ مچا دیا۔ یہ نظریہ اس نے ایک مقالہ میں شائع کیا جو ریاضی کی بنیاد پر پیچ در پیچ فارمولوں کے ذریعہ پیش کیا تھا۔لیکن جب سائنسی آلات کی رو سے تجربات کئے گئے تو یہ نظریہ حیرت انگیز طور پر درست ثابت ہوا۔

ایٹمی نظریہ کا بانی

کتاب ’’دنیا کے عظیم سائنسدان‘‘ کے فاضل اور بالغ نظر مؤلفین رقمطراز ہیں کہ:۔

’’اپنے پہلے مقالہ کے کوئی دس سال بعد اضافیت کے مختلف پہلوؤں پر دوسری اشاعت میں آئن سٹائن نے کشش ثقل کا ایک نیا تصور پیش کیا۔ اس دوسری اشاعت میں ایٹمی توانائی کا بنیادی نظریہ بھی تھا۔یعنی مادے اور توانائی کا آپس میں گہرا تعلق ہے اور مادے کی توانائی میں تحویل کی جا سکتی ہے۔ یہی نظریہ بعد میں ایٹمی نظریے کی بنیاد بنا۔آئن سٹائن کا مشہور و معروف فارمولا یہ ہے۔ $E=MC^2$ اس میں E سے مراد مادے کی کسی بھی جز کی توانائی ہے۔M سے مراد اس جز کی کمیت ہے۔اور مربع C روشنی کی رفتار کے مربع کی نمائندگی کرتا ہے۔روشنی کی رفتار ایک لاکھ چھیاسی ہزار میل فی سیکنڈ ہے۔ اسی طرح مادے کے ننھے سے ذرے یا جز سے حاصل کردہ توانائی ناقابل یقین حد تک زیادہ ہوگی۔یوں سمجھ لیجئے کہ اس جز کی کمیت کو روشنی کی رفتار کے مربع سے ضرب دے دی جائے۔اس طرح آخر کار سورج کی اس غیر معمولی صلاحیت کی بھی توضیح ہوگئی کہ وہ لاکھوں کروڑوں سال سے حرارت اور توانائی مہیا کر رہا ہے اور بظاہر یہ خزانہ چند دہائیوں کے بعد جب ردرفورڈ، فرسک اور فرمی نے یورینیم کے ایٹم سے اس توانائی کو حاصل کر کے اس کو قابو کرنے کا راز پا لیا تو ایٹمی توانائی نے جنم لیا۔ایٹمی توانائی کا یہ جنم اور جاپان پر ایٹم بن کر گرنا اسی دریافت کا نتیجہ تھا‘‘۔

(ص 528,527 اردو سائنس بورڈ 299 اپر مال لاہور طبع اول 1992ء)

آئن سٹائن کی تجویز پر فلم کی تیاری

یہ آئن سٹائن ہی تھا جس نے 1939ء میں ہٹلر کی خوفناک نازی سرگرمیوں کو نہایت درجہ تشویش کی نظر سے دیکھا اور بعض دوسرے نہایت درجہ ممتاز سائنسدانوں کی درخواست پر امریکہ کے صدر روزویلٹ کو مشہور زمانہ خط لکھا جس میں اس نے ایٹم بم بنانے کے سائنسی امکانات کی طرف توجہ دلائی۔ صدر روزویلٹ نے یہ تجویز قبول کر لی اور جوہری توانائی کے فوجی استعمال کے لئے ایک تحقیقاتی کمیٹی بنائی۔ چنانچہ 1942ء میں سائنسدان فرمی (Fermi) کے ماتحت ایک جماعت نے مادے کو بذریعہ عمل انشقاق جوہری توانائی میں تبدیل کر کے اسے دھماکہ میں تبدیل کرنے کے بعد کامیاب تجربہ کیا اور یہ حقیقت بالکل نکھر کے سامنے آگئی کہ بم کے پھٹنے سے جو شدید حرارت صدمے کی لہر اور دیر تک قائم رہنے والی تابکاری پیدا ہوتی ہے تباہی کا باعث بنتی ہے۔ جوہری بم کے دھماکے کے اثرات کا اندازہ ٹی این ٹی (T.N.T.) کی مقدار سے بھی کیا گیا جو بحساب فی ہزار ٹن کے ہوتی ہے۔

جوہری بم سب سے پہلے امریکہ نے لاس ایلاماس نیو میکسیکو میں تیار کئے گئے اور دوسری جنگ عظیم کے آخر اگست 1945ء میں ہیروشیما اور ناگاساکی پر گرائے گئے جس سے بے شمار معصوم جانیں جل کر راکھ ہو گئیں اور یہ شہر دیکھتے ہی دیکھتے کھنڈر ہو گئے۔ یہ ایک قیامت خیز منظر تھا جو چشم فلک نے آج تک نہیں دیکھا تھا۔

ہائیڈروجن بم کی ایجاد

اب یاجوجی ماجوجی طاقتوں نے اس ’’کامیاب تجربہ‘‘ کو وسعت دینے کے لئے پہلے سے بھی زیادہ ہلاکت آفریں اور مہلک ہائیڈروجن بموں کی تیاری شروع کر دی۔ چنانچہ امریکہ نے اینیومیٹوک نامی مونگے کے ایک جزیرہ میں اس کے تجربے کئے اور 1952ء میں دنیا کا پہلا ہائیڈروجن بم بنا لیا جس کے ایک سال بعد 1953ء میں روس نے بھی کامیابی حاصل کر لی اور اب جوہری توانائی کی اس دوڑ میں اور طاقتیں بھی شامل ہو چکی ہیں اور دنیا ایک تیسری جنگ کے دہانے پر دکھائی دے رہی ہے۔ جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے دورہ مشرق بعید میں بھی زبردست انتباہ فرمایا ہے اور صورتحال اس درجہ تشویشناک ہے کہ اس کا تصور کر کے ہی دنیا کا ہر شہری لرزہ براندام ہو رہا ہے۔

صفت علیم و خبیر کی تجلی عظیم

اگرچہ 1905ء میں آئن سٹائن کی پیش کردہ تھیوری کے ہولناک نتائج مدتوں بعد ظاہر ہوئے۔ چنانچہ 1942ء میں جوہری توانائی کے تجربے ہوئے اور 1945ء میں اس کی بمباری نے جاپان کے دو شہروں کو صفحہ ہستی سے مٹا دیا مگر رب ذوالجلال کی صفت علیم و خبیر کی تجلی عظیم سال 1905ء میں ہی نمودار ہوگئی اور اس نے مسیح موعود کا رویا و کشوف اور الہامات کے ذریعہ بموں کی تباہ کاریوں کا واضح علم دے دیا۔

چنانچہ 18 جنوری 1905ء کو الہام ہوا ’’چونکا دینے والی خبر‘‘۔ 27 فروری 1905ء کو کشف دکھلایا گیا کہ ’’دردناک موتوں سے عجیب طرح پر شور قیامت برپا ہے‘‘ پھر الہام الٰہی ہوا ’’موتا موتی لگ رہی ہے‘‘۔

(البدر 5 مارچ 1905ء ص3)

18/اپریل 1905ء کو اس قیامت خیز بربادی کی مزید تفصیلات آپ پر کھولی گئیں۔ چنانچہ حضرت اقدس نے اپنے قلم سے نوٹ بک میں ایک نظم تحریر فرمائی جس کے چند اشعار یہ تھے

وہ تباہی آئے گی شہروں پہ اور دیہات پر
جس کی دنیا میں نہیں ہے مثل کوئی زینہار
وہ جو تھے اونچے محل اور وہ جو تھے قصر بریں
پست ہو جائیں گے جیسے پست ہو اک جائے غار
ایک ہی گردش سے گھر ہو جائیں گے مٹی کا ڈھیر
جس قدر جانیں تلف ہوں گی نہیں ان کا شمار

(تذکرہ طبع جدید ص455)

حضرت اقدس نے دو سال بعد 15 مئی 1907ء کو قادیان سے ’’حقیقۃ الوحی‘‘ شائع فرمائی جس میں واضح لفظوں میں دنیا بھر کی اقوام کو نذیر مبین کی حیثیت سے خبر دی۔

’’زمین پر اس قدر سخت تباہی آئے گی کہ اس روز سے کہ انسان پیدا ہوا ایسی تباہی کبھی نہیں آئی ہوگی اور اکثر مقامات زیروزبر ہو جائیں گے کہ گویا ان میں کبھی آبادی نہ تھی اور اس کے ساتھ اور بھی آفات زمین و آسمان میں ہولناک صورت میں پیدا ہوں گی یہاں تک کہ ہر ایک عقلمند کی نظر میں وہ باتیں غیر معمولی ہو جائیں گی اور ہیئت اور فلسفہ کی کتابوں کے کسی صفحہ میں ان کا پتہ نہیں ملے گا تب انسانوں میں اضطراب پیدا ہوگا کہ یہ کیا ہونے والا ہے‘‘۔

پھر صدائے ربانی بن کر ساری دنیا کو مخاطب کرتے ہوئے منادی فرمائی۔

’’اے یورپ تو بھی امن میں نہیں اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں اور اے جزائر کے رہنے والو کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ **میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں‘‘۔**

(حقیقۃ الوحی۔روحانی خزائن جلد 22 ص268، 269)

افق سماء پر لکھی ہوئی

خدائی تقدیر

حضرت اقدس کے مثیل و نظیر سیدنا خلیفۃ المسیح الثانی نے آئن سٹائن اور اس کے ساتھیوں کی طرف سے اٹامک بم کی تجویز پر امریکہ کی تیاری سے بھی بیس سال قبل پیشگوئی فرما دی تھی کہ جو تغیرات دین حق اور سلسلہ کے لئے نظر آتے ہیں اس لئے ہیں کہ تمام طرفوں سے تھکا کر خدا تعالیٰ دین حق کی طرف لائے اور دنیا دیکھ لے کہ **اس نے جو راستے اپنی نجات کے لئے بنائے کے وہ دراصل ہلاکت کی طرف جاتے تھے...... پس دنیا آئے گی اور یقیناً سب طرف سے تھک کر ادھر آئے گی۔**

(الفضل 27 فروری 2 مارچ 1922ء ص11,10)

آسمانی شہاب سے تمام بم

بیکار ہو جائیں گے

حضرت مصلح موعود نے یہ بھی خوشخبری دی کہ:

’’اس میں کوئی شبہ نہیں کہ امریکہ اور روس نے ایٹم بم اور ہائیڈروجن بم بنائے ہیں جن کی وجہ سے دنیا ان سے مرعوب ہے۔ لیکن اگر خدا تعالیٰ سے دعائیں کی جائیں اور اپنے اندر سچا ایمان پیدا کیا جائے تو اللہ تعالیٰ

اس کا کوئی نہ کوئی توڑ پیدا فرمادے گا۔ پہلے میرا خیال تھا کہ امریکہ یا روس ایٹم بم کا کوئی توڑ پیدا کرلیں گے مگر اب قرآن کریم پر غور کرنے سے معلوم ہوا ہے کہ روس اور امریکہ اس کا توڑ پیدا نہیں کریں گے بلکہ **آسمان سے ایسے شہاب ثاقب گریں گے جن سے ان کے تمام بم بیکار ہوجائیں گے اور وہ دنیا کی تباہی کے ارادوں میں ناکام رہیں گے''۔**

(الفضل 27؍اگست 1958ء ص5 کالم 1)

نیز فرمایا:۔

''حقیقت یہ ہے کہ اس کا توڑ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ میں رکھا ہے اور جب وہ لوگوں کو بچانا چاہے گا تو وہ اس کا کوئی نہ کوئی توڑ پیدا کردے گا۔ بانی سلسلہ احمدیہ کے جو الہامات چھپے ہوئے ہیں ان میں سے ایک جگہ کچھ ہندسے درج ہیں۔ (اشتہار 27 دسمبر 1891ء منسلکہ آسمانی فیصلہ) اور ساتھ ہی ایک نقشہ دیا گیا ہے بعض احمدی سائنسدانوں کا خیال ہے کہ اس میں جو خول بنے ہوئے ہیں یہ بالکل وہی ہیں جو ہائیڈروجن بم میں استعمال ہوتے ہیں۔ حالانکہ وہ نقشہ آج سے قریباً ساٹھ سال پہلے کا ہے (یعنی 1891ء ناقل) جب حضرت مسیح موعود کو اتنا عرصہ اس طرف توجہ دلائی گئی تھی اور انہیں بتایا گیا تھا کہ ایسی ایجاد ہونے والی ہے تو جس خدا نے اپنے بندوں کو اس ایجاد کی توفیق دی وہ لوگوں کو اس سے بچانے کا بھی کوئی نہ کوئی سامان پیدا کردے گا''۔

(تفسیر کبیر جلد ہفتم سورۃ نمل ص 451 ناشر نظارت اشاعت ربوہ)

رجوع الی اللہ اور دعاؤں کی پُرزور تحریک

اس ضمن میں حضرت مصلح موعود نے اپنے دوسرے سفر یورپ کا یہ واقعہ بیان فرمایا کہ

''جماعت احمدیہ لندن کی طرف سے میرے اعزاز میں ایک دعوت کا انتظام کیا گیا جس میں لندن کے میئر پاکستان کے ہائی کمشنر پارلیمنٹ کے ممبر اور کئی سربرآوردہ لوگ شامل ہوئے۔ میں نے اس موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے یورپین باشندوں کو اس امر کی طرف توجہ دلائی تھی کہ ایٹم بم کی ایجاد کی وجہ سے آجکل کے لوگوں کے دلوں میں بڑی گھبراہٹ پائی جاتی ہے اور وہ حیران ہیں کہ آئندہ دنیا کی سلامتی کی کیا راہ ہوگی۔ انہیں سوچنا چاہئے کہ ایٹم بم کا علم آج سے بیس سال پہلے کہاں تھا۔ اس وقت تو کسی کو پتہ بھی نہ تھا کہ ایسی ایجاد ہوسکتی ہے۔ لیکن پھر علوم نے ایسی ترقی کی کہ ایٹم بم نکال لیا گیا۔ اب جس خدا نے اپنے بندوں کو ایٹم بم بنانے کا علم دیا ہے کیا وہ اس کا توڑ نہیں پیدا کرسکتا۔

میں نے کہا میں تو ایک مذہبی آدمی ہوں اور مذہبی آدمی ہونے کی وجہ سے اگر مجھ سے کوئی سوال کرے کہ آیا ایٹم بم کے نکلنے کے بعد کوئی اس کا توڑ بھی پیدا کرسکتا ہے یا نہیں؟ تو میرا جواب یہی ہوگا کہ ہاں۔ ایٹم بم کا علم خدا نے اپنے بندوں کو دیا ہے اور اگر وہ کسی وقت اپنے بندوں کو اس کا توڑ بھی سمجھا دے تو اس کے

باقی صفحہ 6 پر

محمد مقصود احمد منیب صاحب

دیوانہ ہوں دیوانہ

یادیں جلسہ قادیان 2006ء کی

ہم بھی قادیان جائیں گے، ان گلیوں میں پھریں گے جن کے ذروں نے مسیحا کے قدم چومے، ان کو چومتے پھریں گے جنہوں نے وہ پاؤں دم بہ دم چومے، ان ہواؤں میں سانس لیں گے جن میں ہمارے محبوب آقا سانسیں لیا کرتے تھے، ان فضاؤں میں اڑیں گے اور ان کی مہک اپنی سانسوں میں بسائیں گے جن کو حضرت مسیح موعود اور اس کے پیاروں نے مہکایا تھا، اس ماحول کو اپنے اندر اور خود کو اس ماحول کے اندر جذب کر دیں گے جسے حضرت مسیح موعود اور ان کے رفقاء اور محبوبان الٰہی نے ممسوح اور معطر کیا تھا، حضرت امام الزماں کے انفاخ قدسیہ کی برقی لہریں، جو ہر وقت ہم جیسے کمزوروں کے اندر بھی زندگی بن بن کر دوڑتی ہیں۔

قادیان کیسے جائیں گے؟ وہاں کیسے رہیں گے؟ کہاں کہاں پھریں گے؟ آنکھیں تلاش کریں گی ان محبوب وجودوں کو، دلبروں کو جن کی یادوں سے یہاں کے کوچہ و بازار، در و دالان، مکان، کمرے اور اینٹیں تک مہکتی ہیں! تو دل میں ایک عجیب سا جوش، ولولہ اور آنکھوں میں آنسو بھر جاتے۔

آج یہ فخریہ احساس ہمیں عاجزی کا درس دیتا ہوا قادیان کے گلی کوچوں میں کشاں کشاں لئے اڑ رہا ہے، ہماری بے یقینی کو جیسے پر لگ گئے ہوں اور نااہلی کو پاؤں اور کم مائیگی عرفان کے دھاروں میں جیسے بہہ نکلی ہو کہ ہم یہاں پہنچ گئے! یقین نہیں آتا کہ ہم جیسے گنہگاروں کو بھی یہ موقع ملا۔

بس میں اور دارالمسیح میں اور بیت الدعا میں اور بیت الفکر میں اور دالان حضرت اماں جان میں، مجھے کہیں کوئی ''دوسرا'' دکھائی نہیں دیا۔ مجھے ہر جگہ خدا ہی دکھائی دیا۔ ؎

بھیڑ لگی ہے لیکن پھر بھی
چپ چپ کوچۂ جاناں کیوں ہے؟

میں نے بہت باتیں کیں لیکن خاموش رہا، میں بہت سویا لیکن سو نہ پایا، قادیان دارالامان میں تو میں جاگنے کے لئے آیا تھا، رونے کے لئے آیا تھا، بیت اقصیٰ کے مصلے بھی تو گیلے کر دیئے، بیت الدعا کی سجدہ گاہیں بھی تر کر دیں، بیت الفکر میں بہت غور و فکر کیا، دھیان لگایا تو گیان پایا، لوگوں کو تو تیسرے پہر سچائی کی آنکھ نصیب ہوا کرتی ہے یہاں تو یاروں نے جب دھیان نہیں لگایا تب بھی حاصل ہوا اور جب دھیان لگایا تو پھر یوں لگا کہ: ع

سر سے میرے پاؤں تک وہ یار مجھ میں ہے نہاں

اٹھنا، وضو کر کے نکل کھڑے ہونا، تہجد اور فجر کی نماز سے فارغ ہو کر قادیان کی گلیوں میں دیوانہ وار گھومنا کہ یہاں بھی محبوب کے قدم پڑے ہوں گے اور یہاں بھی اور یہاں بھی، صل علیٰ کا ورد کرتے ہوئے چاندی کی سرزمین پر پاک مسیح کے قدموں میں حاضر ہونا اور دعا یہ کرنا کہ مجھے قبول کر لیجئے، مجھے قدموں میں جگہ دیجئے۔

اے قادیان کی خاک کے ذرّو! اڑو اور میرے اوپر پڑ جاؤ، اے قادیان کی فضاؤ! میرے اندر سما جاؤ، اے قادیان کی معطر ہواؤ! میری سانسوں میں اتر جاؤ، اے خاک قادیان کاش مجھے اجازت ہو تو میں تجھے اوڑھ لوں۔ اس بڑھتے ہوئے، حد سے بڑھتے ہوئے فخر میں انتہائی عاجزی محسوس ہوتی تو خاک قادیان پر اپنی جبیں رکھ کر کہتا کہ اے مالک! اے خالق! اے رب!

یہ جبیں تیرے آستاں پر تھی
یہ جبیں تیرے آستاں پر ہے

ایک ایک گلی میں دیوانہ وار بھاگتے، دوڑتے، کرلاتے، کئی ایک کی نگہ کا تماشا بنا ہوں گا، کئی ہنسے ہوں گے، کئی ایک نے دل ہی دل میں مذاق بھی اڑایا ہوگا لیکن مجھے کیا؟ مجھے تو قادیان کا کوئی منظر آسمان سے کم دکھائی نہیں دیا!

قادیان میں جلسہ پھر جمعہ پھر ایام حج پھر عید قربان! یاروں کے تو وارے نیارے ہوگئے۔

ہر گلی کوچے میں دیوانے پھرتے ہیں، ہر گلی کوچے میں اجلاس شبینہ ہوتا ہے، ایک عجیب سی محبت، عقیدت، فرحت، راحت، عفت ہر چہرے پر پھیلی ہوئی ہے۔

دارالمسیح، بیت اقصیٰ، بیت مبارک، بیت الفکر، بیت الدعا، ریاضت والا کمرہ، جائے پیدائش، دالان حضرت اماں جان، کنواں، بہشتی مقبرہ، کوٹھی دارالسلام، بہشتی مقبرہ عام قبرستان، میں اپنی کم مائیگی کی وجہ سے کسی جگہ کا حال لکھنے کے بھی خود کو قابل نہیں پاتا تو پھر اپنی حالت کیسے لکھوں اس سے بڑھ کر کہ ؎

من تو شدم تو من شدی، من تن شدم تو جاں شدی
تاکس نہ گوید بعد ازیں، من دیگرم تو دیگری

جماعت احمدیہ فجی کے حق میں تائید الٰہی کا ایک نشان

مولانا محمد صدیق صاحب امرتسری لکھتے ہیں۔

1968ء میں جب جماعت احمدیہ نے فجی کے مشہور شہر ''با'' (BA) میں احمدیہ مشن کی برانچ کھولنے کا فیصلہ کیا اور اس کے لئے ایک مناسب حال مکان بھی خرید لیا تو اس شہر میں شدید مخالفت شروع ہوگئی۔ مخالفین کوشش کرنے لگے کہ جیسے بھی ہو یہ مشن ''با'' شہر میں کامیاب نہ ہونے پائے اور ہمارے قدم وہاں نہ جمیں۔ اس وقت وہاں ہمارے مخالفین کا سرغنہ وہاں کا ایک صاحب اقتدار شخص ''ابوبکر کویا'' نامی تھا۔ چنانچہ اس نے اور دیگر مخالفین نے شہر میں یہ اعلان کرنا شروع کر دیا کہ وہ احمدیوں کے ''با'' مشن کی عمارت کو جلا دیں گے۔ چنانچہ جس قدر ممکن ہوسکا ہم نے حفاظتی انتظامات کر لئے اس عمارت کے سامنے پولیس سٹیشن تھا انہیں بھی توجہ دلائی گئی۔ پولیس نے ہمیں مشن ہاؤس کی حفاظت کا یقین بھی دلایا۔ پھر بھی ایک رات کسی نہ کسی طرح مخالفین کو نقصان پہنچانے کا موقعہ مل گیا اور ان میں سے کسی نے ہمارے مشن ہاؤس کے ایک حصہ پر تیل ڈال کر آگ لگا دی اور یہ یقین کر کے کہ اب آگ ہر طرف پھیل جائے گی اور مشن ہاؤس کو خاک سیاہ کردے گی۔ آگ لگاتے ہی آگ لگانے والا فوراً بھاگ گیا۔ لیکن خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ افراد جماعت کو پتہ لگنے سے پہلے ہی وہ آگ بغیر کوئی خاص نقصان کئے خود ہی بجھ گئی یا بجھا دی گئی۔ مخالفین نے عمارت کی اس طرف جہاں عمارت کا اکثر حصہ لکڑی کا تھا، آگ لگائی تھی جس سے چند لکڑی کے تختے جل گئے مگر وہ آگ آگے بڑھنے سے قبل ہی بجھ گئی۔ چنانچہ اسی روز اس کی مرمت کرا دی گئی مگر آگ کے نقصان کا موقعہ پر جائزہ لیتے ہوئے اس وقت کے مربی انچارج نے اس جلے ہوئے کمرے پر کھڑے ہو کر بڑے دکھ بھرے انداز میں آہ بھر کر جو یہ کہا کہ جس نے یہ مرکز جلانے کی کوشش کی ہے خدا اس کے اپنے گھر کو آگ لگا کر راکھ کر دے تو خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ اس کے چند روز بعد اچانک ''با'' میں جماعت کے مخالفین کے سرغنہ ابوبکر کویا کے گھر کو آگ لگ گئی اور باوجود بجھانے کی ہر کوشش کے اس کا وہ رہائشی مکان سارے کا سارا جل کر راکھ ہوگیا۔ فاعتبروا یا اولی الابصار۔

(ماہنامہ خالد ربوہ جنوری 1984ء)

☆☆☆

محمد زکریا ورک صاحب

اسلامی دنیا کی رصدگاہیں

8-اشبیلیہ کی مسجد کا مینارہ بطور رصدگاہ

اسلامی سپین کے شہر اشبیلیہ (Seville) کی جامع کا مینارہ یورپ کی سب سے پہلی رصدگاہ تسلیم کیا جاتا ہے جہاں معروف اندلسی اسٹرانومر جابر ابن افلاح نے فلکی مشاہدات کئے تھے۔ اب اس مینارہ کا نام ہیرالڈ ٹاور ہے جو چرچ کا حصہ ہے۔ ہر سال یورپ سے لوگ اس مینار کی سیاحت کے لئے آتے ہیں۔ راقم الحروف نے یہ مینارہ 1999ء میں دیکھا تھا۔ مسجد کے مینارے کی تعمیر 1172ء میں شروع ہوئی اور پچیس سال بعد یہ پایہ تکمیل کو پہنچا تھا۔ مینارے میں داخل ہوتے ہوئے پہلی منزل پر دیوار پر ایک سنگ مرمر کی تختی نصب ہے جس پر اس کی تاریخ رقم ہے۔ مینارے کے اندر سیڑھیاں نہیں بلکہ ریمپ (Ramp) ہے جس کی وجہ سے مؤذن اذان دینے کے لئے گھوڑے پر سوار ہو کر آخری منزل پر جا کر اذان دیا کرتا تھا۔

جابر ابن افلاح کی مشہور کتاب اصلاح المجسطی ہے جس میں اس نے بطلیموس کی سائنسی غلطیوں کی نشاندہی کی تھی۔ فلکیات پر اس کا علمی شاہکار کتاب الھیئۃ کا ترجمہ مائیکل سکاٹ نے کیا تھا جو نیورمبرگ سے 1534ء میں زیور طبع سے آراستہ ہوا تھا۔ قاضی سعید اندلسی (م1070ء) جو کہ مشہور اسٹرانومر اور ہسٹری آف سائنس کا ماہر تھا وہ طلیطلہ کا مکین تھا۔ اس نے جو فلکی مشاہدات کئے ان سے الزرقلی جیسے مستند سائنسدان نے اکتساب فیض کیا تھا۔ اس کا علمی شاہکار طبقات الامم یونیورسل ہسٹری کا خلاصہ ہے جس میں ہسٹری آف سائنس کو خاص طور پر ملحوظ خاطر رکھا گیا تھا (جارج سارٹن ص776)۔

ابراہیم الزرقلی النقاش (م1087ء) اندلس کا ممتاز اسٹرانومر اور انسٹرومنٹ میکر تھا۔ وہ اپنے دور کا سب سے عظیم آبزرور تھا جس نے فلکی مشاہدات طلیطلہ میں کئے تھے۔ اس کی زیج ’ٹولیڈن ٹیبلز‘ کا یورپ کے ہیئت دانوں پر گہرا اثر تھا جس کی تیاری میں کئی نامور مسلمان اور یہودی ماہرین فلکیات نے حصہ لیا تھا۔ اس نے ایک اصطرلاب الصفیحہ بنایا جو ماضی کے اصطرلابوں سے کئی گنا بہتر تھا۔ ابن باجہ (م1139ء) نے اپنے گھر کی چھت پر سے سورج کے مشاہدات کئے جن کے دوران اس کو سورج کی سطح پر دو داغ نظر آئے۔ اس کی کیلکولیشن نے اس کو یہ بات تسلیم کرنے پر مجبور کر دیا کہ ضرور یہ عطارد اور زہرہ سیارے ہوں گے۔ سورج کو دیکھنے کے لئے شاید اس نے ایسا شیشہ استعمال کیا ہوگا جس پر دھواں جما ہوا ہوگا۔ یا ممکن ہے اس کی چھت پر دیگر قسم کے آلات ہوں۔

9-فاس (مراکش) کی رصدگاہ

مراکش شہر کے قریب قصبہ فاس میں واقع رصدگاہ کا نام برج الکواکب تھا۔ بارہویں صدی میں تعمیر کی جانیوالی اس رصدگاہ کا مقصد نئے چاند کا مشاہدہ کرنا تھا۔ یہ کئی صدیوں تک کام کرتی رہی۔ نورالدین البطروجی اشبیلیہ کا ممتاز و نامور ماہر فلکیات تھا جس کی کتاب الھیئہ کا ترجمہ مائیکل سکاٹ نے لاطینی 1217ء میں کیا تھا۔ برکلی (کیلی فورنیا) سے یہ کتاب 1952ء میں منصۂ شہود پر آئی تھی۔ کوپرنیکس نے اپنے علمی شاہکار میں البطروجی کے نظام ہیئت کا خاص ذکر کیا تھا۔ ایک اور مغربی سائنسدان گروسی ٹیٹ (Grosseteste 1253ء) نے اپنی کتاب میں اس کتاب کے کئی ابواب ہو بہو نقل کر دیئے تھے۔ اس کی کتاب بمع عربی متن انگلش میں بھی شائع ہو چکی ہے۔

10-مراغہ (آذربائیجان) کی رصدگاہ

آذربائیجان کے شہر مراغہ کی یہ تیرھویں صدی میں سب سے مشہور رصدگاہ تھی۔ ہلاکو خان نے اس کو الطّوسی کی تجویز پر تعمیر کروایا تھا۔ تعمیر کا کام ایک پہاڑ کے اوپر 1259ء میں شروع ہوا۔ پہاڑ کی چار سو میٹر لمبی، ایک سو پچاس میٹر چوڑی چوٹی کو کھدائی کر کے ہموار کر دیا گیا۔ پانی خاص طریقے سے پہاڑ کے اوپر لے جایا گیا۔ ایک ماہر تعمیرات معین الدین الاردی نے ہلاکو خان کی رہائش گاہ اور مسجد وہاں تعمیر کروائی۔ رصدگاہ کی دلکش مین بلڈنگ میں خوبصورت گنبد تھا۔ لائبریری میں چار لاکھ کتابیں تھیں۔ گنبد میں موجود سوراخ میں سے سورج کی کرنیں داخل ہوتی تھیں جن سے دن کے مختلف اوقات کا پتہ لگایا جاتا تھا۔ رصدگاہ کے اخراجات کے لئے رقم وقف سے ملتی تھی۔

رصدگاہ کے سٹاف میں جو بیس نامور اسٹرانومرز تھے ان میں القزوینی، المراغی، قطب الدین شیرازی، شمس الدین شیروانی، نجم الدین القزوینی شامل ہیں۔ ان میں سے ایک چینی بھی تھا۔ ورکشاپ میں نئے انسٹرومنٹ بنائے جاتے (آرملری سفیئر، اصطرلاب، شعا، مسطر آلہ الکامل) یا مرمت کئے جاتے تھے۔ ان آلات پر بیس ہزار دینار خرچ کئے گئے تھے۔ ایک ارضی گلوب کارڈ بورڈ سے بنایا گیا تھا۔ الاردی نے ایک فلکی گلوب دھات سے 1279ء میں بنایا جو جرمنی کے شہر ڈریسڈن (Dresden) کے میوزیم میں ابھی تک محفوظ ہے۔ اس نے سائنسی آلات کے جو ماڈل تیار کئے وہ ابھی تک محفوظ ہیں۔ نصیرالدین الطّوسی اس رصدگاہ کا ڈائریکٹر تھا۔ یہاں پر جو اسٹرانومیکل ٹیبلز 1271ء میں تیار کئے گئے ان کا نام زیج الخانی ہے۔ یہ زیج پیرس کی نیشنل لائبریری (نمبر779) میں محفوظ ہے۔

الطّوسی کا بیٹا اصیل الدین بھی یہاں کا ڈائریکٹر بنا۔ شیرازی نے بھی اس رصدگاہ کو چار چاند لگائے۔ اس نے بحیرہ روم کا ایک نقشہ تیار کیا جو الخان حکمران ارغون خان کو پیش کیا گیا۔ یہ رصدگاہ سات الخانی حکمرانوں کے دور میں کام کرتی رہی۔ 1316ء میں الجےتو خان کے دور حکومت میں بند کر دی گئی۔

11-تبریز کی رصدگاہ

الخانی حکمراں غازن خان (1295ء تا1304ء) نے اپنے لئے مقبرے کے ساتھ کئی دوسری عمارتیں بھی تعمیر کروائیں جن میں ایک مسجد، ایک خانقاہ، دو مدرسے، ایک حمام، ایک ہسپتال، ایک لائبریری، ایک عدالت، ایک پرائمری سکول، ایک مسافر خانہ اور ایک رصدگاہ شامل تھے۔ یہ کمپلیکس تبریز (ایران) کے محلّہ شام میں تھا اس لئے اس کا نام ابواب البرالشام تھا۔ اس کے انتظام و انصرام کے لئے رقم وقف سے مہیا ہوتی تھی۔ رصدگاہ کے خازن، مدرس اور ان کے جو معید (اسسٹنٹ) تھے ان کو باقاعدہ تنخواہیں دی جاتی تھیں۔ رصدگاہ کا کام 1304ء میں مکمل ہوا اور یہ پندرہ سال تک کام کرتی رہی۔

رصدگاہ کے لئے ایک بہت بڑی گھڑی بنائی گئی تھی۔ غازن خاں کو اسٹرانومی کے علاوہ میڈیسن میں بھی دلچسپی تھی۔ اس نے مراغہ رصدگاہ میں کئی بار قیام کیا تھا۔ غازن خان نے ایک نیا کیلنڈر تیار کیا کیونکہ وہ تمام کیلنڈروں کو یک جا کرنا چاہتا تھا۔ چنانچہ نئے ’خانی شمسی کیلنڈر‘ پر عملدرآمد 1302ء میں کیا گیا تھا۔

12-سمرقند کی رصدگاہ

سلطان تیمور (1369ء-1405ء) کے دور میں سمرقند ایک اہم علمی اور ثقافتی سنٹر تھا۔ سلطان تیمور نے یہاں 1402ء میں ایک رصدگاہ تعمیر کروائی۔ تیمور کے پوتے محمد طرگے الوغ بیگ (1394ء-1449ء) کے دور حکومت میں اس رصدگاہ میں سائنسی کام عروج کو پہنچ گیا۔ الوغ بیگ خود ایک ممتاز سائنسدان تھا جو ریاضی اور ہیئت کے مسائل حل کرنے میں خاص دلچسپی لیتا تھا۔ جمشید الکاشی، قاضی زادے الرومی اور علی کوشجی (م1474ء) یہاں کے نامور ماہرین فلکیات تھے۔ الوغ بیگ یہاں کا صاحب الرصد (ڈائریکٹر) تھا۔ الوغ بیگ نے جو زیج تیار کی اس کا نام زیج الگورگانی ہے۔ یہ زیج لاطینی اور فارسی میں 1650ء میں جان گریوز (John Greaves) نے شائع کی تھی جبکہ سیڈے لاٹ (Sedillot) نے اس کا فرنچ میں ترجمہ پیرس میں 1846ء میں کیا۔ الوغ بیگ نے آلات رصد پر رسالہ فی آلات رصد، زیب قرطاس کیا جس کا مسودہ رضا لائبریری، رام پور انڈیا میں محفوظ ہے۔ الوغ بیگ نے فکسڈ سٹارز کے مشاہدات یہاں سات سال تک 1437-1430ء کئے۔ یہ رصدگاہ تیس سال تک کام کرتی رہی۔

رصدگاہ کی گول شکل کی عمارت بہت وسیع و عریض تھی جس میں Meridian Arc پتھر سے بنائی گئی تھی۔ یہاں دس اجرام فلکی کے ماڈل (نقوش دلپذیری) کے علاوہ سیاروں اور غیر متحرک ستاروں کے بھی ماڈل تھے۔ ایک ارضی گلوب میں زمین پر موجود سمندر، صحرا، پہاڑ اور اقلیم دکھائے گئے تھے۔

1908ء میں روسی سائنسدان جٹکن (Vjatkin) نے اس رصدگاہ کے سب سے اہم آلہ Meridian Arc کی بنیادیں زمین کھود کر تلاش کیں۔ رصدگاہ کی بڑی عمارت 85 میٹر اونچے پہاڑ پر تھی جبکہ عمارت کی اونچائی 30 میٹر تھی۔ الوغ بیگ کی وفات کے پچاس سال بعد یہ عمارت منہدم کر دی گئی تاکہ یہاں سے سنگ مرمر کسی اور جگہ استعمال کیا جاسکے۔ یہاں پر استعمال ہونے والے ایک آلہ کا نام السدس الفخری تھا۔ الکاشی کا کہنا ہے کہ جو دیگر آلات یہاں پر تھے ان میں محل کی دیوار پر بنی سن کلاک، واٹر کلاک اور اصطرلاب تھے۔ ہندوستان کے راجہ جے سنگھ (1686ء تا1743ء) نے جو اسٹرانومیکل ٹیبلز تیار کئے ان کا نام زیج محمد شاہی ہے جو سلطان محمد شاہ (1719ء تا1748ء) کے نام سے معنون تھے۔ زیج کے پیش لفظ میں راجہ نے ایسے آلات رصد کا ذکر کیا ہے جو سمرقند میں تیار کئے گئے تھے۔ (سدس الفخری، آلہ الشمیلہ، آرمیلری سفیئر)۔ راجہ نے سٹار کیٹلاگ بھی تیار کی تھی۔

13-استنبول کی رصدگاہ

یہ رصدگاہ مصر کے عالم بے بدل تقی الدین ابن معروف کی تجویز پر ترک سلطان مراد (1574ء تا 1595ء) نے تعمیر کروائی تھی۔ تعمیر کا کام 1577ء میں مکمل ہوا جب مشہور دمدار ستارہ آسمان پر نمودار ہوا تھا۔ تقی الدین اس کا ڈائریکٹر تھا۔ رصدگاہ کا ڈیزائن بہت عمدہ تھا جس میں مین بلڈنگ، ہیئت دانوں کے لئے رہائش گاہ، انتظامی دفاتر اور ایک لائبریری شامل تھی۔ فلکی مشاہدات کے لئے ایک مینارہ اور ایک گہرا کنواں تھا جہاں دن کے وقت ستاروں کے مشاہدات کئے جاتے تھے۔ بدقسمتی سے یہ رصدگاہ شیخ الاسلام قاضی زادے کے مشورے پر سلطان مراد نے 1580ء میں منہدم کروادی۔ اس کی بڑی وجہ مذہبی

تعصب اور سائنس سے منافرت تھی۔

تقی الدین نے دنیا کے طول بلد اور عرض بلد یہاں پر تیار کئے۔ یہاں پر جو کمپاس اور رولر استعمال کئے گئے وہ پورٹیبل تھے۔ اس کے سائنسی سٹاف میں پندرہ اسٹرانومر شامل تھے۔ یہاں استعمال ہونے والے آلات رصد ان آلات سے مشابہت رکھتے ہیں جو ٹائیکو برائے نے ڈنمارک کی رصدگاہ میں استعمال کئے تھے۔ الوغ بیگ کی زیج پر یہاں نظرثانی کی گئی۔

یورپ پر اسلامی اسٹرانومی کا اثر

یورپ میں اس کے بعد جو رصدگاہیں تعمیر ہوئیں وہ مسلمانوں کی رصدگاہوں کے ماڈل پر بنائی گئی تھیں۔ جرمنی کے بادشاہ ولہم چہارم نے ہیسی (Hesse) کے شہر میں جو کاسل رصدگاہ (1561ء) بنوائی وہ پہلی رصدگاہ تھی جو اسلامی رصدگاہوں کے ہم پلہ تھی۔ اس کے بعد دوسرے شہروں میں رصدگاہیں بنیں جیسے پیرس (1666ء)، گرین وچ (1675ء)، لیڈن (1632ء)، کوپن ہیگن (1637ء)۔ ان رصدگاہوں سے پہلے ٹائیکو برا ہے بھی دو رصدگاہیں ڈنمارک کے جزیرہ ہوین (Island of Hveen) میں تعمیر کرچکا تھا۔ کاسل رصدگاہ میں آرملری سفیئر استعمال کیا گیا وہ ابھی تک ماربرگ کے شہر میں محفوظ ہے۔ ولہم چہارم نے 1558ء میں ایک دم دار ستارے کا مشاہدہ جس انسٹرومنٹ سے کیا اس کا نام Torquetem ہے۔ اس نے آزیمتھ کواڈرنٹ بھی استعمال کیا جو ہر اسلامی رصدگاہ میں استعمال کیا جاتا تھا۔

گرین وچ رصدگاہ میں جو سیکس ٹینٹ استعمال کیا گیا اس کا قطر سات فٹ تھا۔ دو پینڈولم کلاک جان فلیم سٹیڈ نے یہاں مہیا کی تھیں۔ اس کے علاوہ یہاں ایک تین فٹ اونچا کواڈرنٹ اور ٹیلی سکوپ بھی تھی۔ پیرس کی رصدگاہ میں ایک بہت گہرا کنواں تھا جہاں سے دن کے وقت اجرام فلکی کے مشاہدات کئے جاتے تھے۔ یہاں ایک نوفٹ قطر والا کواڈرنٹ اور چھ فٹ والا سیکس ٹینٹ بھی تھا۔

اسلامی رصدگاہوں کی طرح یہاں پرانے اسٹرونومیکل پر نظرثانی کی گئی یا پھر نئے تیار کئے گئے۔ مثلاً ٹائیکو براہے کی زیج پر گرین وچ میں نظرثانی کی گئی۔ ٹائیکو براہے نے بہت سارے انسٹرومنٹ جو اپنی رصدگاہوں یورانے برگ (1575ء)، جرنے بورگ (1584ء Stjerneborg) میں استعمال کئے وہ اسلامی تھے۔ سمرقند کی رصدگاہ میں سیڑھیاں تھیں۔ براہے کی رصدگاہ میں بھی سیڑھیاں تھیں۔ مراغہ کی رصدگاہ میں ایک کیمیکل لیبارٹری تھی۔ براہے کی رصدگاہ بھی لیبارٹری تھی۔ کوپرنیکس نے ایک Revolving انسٹرومنٹ استعمال کیا Parallactic Ruler۔ ایسا ہی آلہ رصد، مراغہ کی رصدگاہ میں استعمال کیا گیا تھا۔ جمشید الکاشی نے ایسے گھومنے والے رولر کا ذکر کیا ہے۔

بارہویں صدی میں یورپ میں جس نشاۃ ثانیہ کا آغاز ہوا اس میں ٹولیڈو کے شہر میں ہونے والے عربی کتابوں کے تراجم نے بہت مؤثر کردار ادا کیا۔ عربی میں لکھی جانے والی صدیوں پرانی سائنسی کتب کے تراجم لاطینی، عبرانی، اطالین، کاسٹیلین، زبانوں میں کئے گئے۔ مثلاً صرف ایک عالم جیرارڈ آف کریمونا نے 72 عربی کتابوں کے تراجم کئے۔ اقلیدس کی عناصر کے مؤلف خواجہ نصیر الدین الطّوسی تھا۔ یہ کتاب عربی متن میں روم سے سولہویں صدی میں شائع ہوئی۔ الطّوسی کے ٹریگانومیٹری اور جرمنی کے سائنسدان جوہان مولر (1436-76ء) میں حد درجہ مشابہت پائی جاتی ہے۔ مراغہ کے سائنسدانوں کے ریاضیاتی آئیڈیاز کی رمق کوپرنیکس کی کتابوں میں ملتی ہے۔ مثلاً اس نے مرکری اور مون کے جو ماڈل تیار کئے وہ ہو بہو وہی تھے جو ابن شاطر نے تیار کئے تھے۔ اس موضوع پر انٹرنیٹ پر بہت مفید معلومات دستیاب ہیں جس کے لئے ایک الگ مضمون کی ضرورت ہے۔ ایک سائنسی مؤرخ ای ایس کینیڈی کوپرنیکس کی لونر تھیوری ماسوا چند معمولی باتوں کے وہی تھی جو ابن شاطر کی تھی۔ کوپرنیکس نے ایک آلہ ٹورکیٹم استعمال کیا جو الطّوسی نے ایجاد کیا تھا۔ یہ آلہ رصد پورے یورپ میں استعمال کیا جاتا تھا۔ قطب الدین شیرازی نے لمبے مشاہدات کے بعد دعویٰ کیا کہ عطارد (مرکری) کے اوصاف ویسے ہی ہیں جیسے کہ زہرہ سیارے کے، یہی دعویٰ جرمن ہیئت دان جان میولر نے صدیوں بعد کیا۔ کیا یہ علمی سرقہ کی واضح مثال نہیں؟

مسلمان اسٹرانومرز نے جو ستارے دریافت کئے ان کے نام ان کے دریافت کرنے والوں کی یاد تازہ کرتے ہیں۔ عقرب، الجدی، ذنب، فرقد، القائد، الدبران، الجنیب، الغول، الطائر وغیرہ۔ انٹرنیٹ پر راقم نے پانچ صد کے قریب ستاروں کے نام عربوں سے منسوب دیکھے ہیں۔ اسی طرح ہیئت کی درج ذیل اصطلاحات بھی ابھی تک مستعمل ہیں۔ Zenith، Almanac، Azimuth، Nadir۔ چاند کے فرضی حصہ Sea of Nectar کے دو حصے البتانی اور ابو الفداء کے نام سے منسوب ہیں جبکہ Sea of Clouds کا ایک حصہ اندلس کے اسٹرانومر الزرقلی کے نام سے منسوب ہے۔

اسلامی انسٹرومنٹ کی جدید کیٹالاگ

فرینکفرٹ یونیورسٹی کے انسٹیٹیوٹ فار دی ہسٹری آف سائنس میں عہد وسطیٰ کے اسلامی اور یورپین انسٹرومنٹ کی کیٹالاگ تیار کی جارہی ہے۔ یہ کیٹالاگ آلات رصد کی اقسام کے مطابق ترتیب دی جائے گی۔ اس میں 560 اصطرلاب (تین صد اسلامی اور ڈھائی سو یورپین)، 250 کواڈرنٹ، سن ڈائیل اور دیگر آلات کی تفصیل دی جائے گی۔ سائنسدان ان پرانے آلات رصد کو کھول کر ان کا معائنہ کرنے کے ساتھ ان کا موازنہ دیگر آلات سے کررہے ہیں۔ ان کی تصاویر بھی کیٹالاگ میں دی جائیں گی۔

کیٹلاگ کی ترتیب کچھ یوں ہے۔ عہد اول کے مشرقی اصطرلاب، عہد آخر کے مشرقی اصطرلاب، ایسٹرن کواڈرنٹ، مشرقی سن ڈائیل، دیگر مشرقی آلات رصد، یورپین اصطرلاب، یورپین سن ڈائیل اور متفرق یورپین آلات۔ لاہور میں جو اصطرلاب بنائے گئے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔ دو اصطرلاب اللہ داد نے بنائے 1484ء۔ عیسیٰ ابن اللہ داد نے جو اصطرلاب بنائے 1604ء۔ عبدالقادر محبّ نے جو اصطرلاب بنائے (فرینکفرٹ میں محفوظ)۔ قائم محمد بن عیسیٰ نے جو اصطرلاب بنائے 1527ء۔ محمد مقیم ابن عیسیٰ نے جو اصطرلاب بنائے 1559ء (گرین وچ میں محفوظ)۔ ضیاء الدین محمد ابن قائم نے جو اصطرلاب بنائے 1583ء (ضیاء الدین کا بنایا ہوا اصطرلاب میں نے شکاگو کے ایڈلر Adler میوزیم میں بھی دیکھا تھا، اس کے بنائے ہوئے اصطرلاب رامپور اور جے پور میں بھی ہیں)۔ جمال الدین ابن محمد مقیم نے جو اصطرلاب بنائے۔

غرضیکہ سائنس کی اہم شاخ ہیئت جس کو کوئین آف سائنسز بھی کہا جاتا ہے اس میں مسلمانوں کے کارنامے سنہری الفاظ میں لکھے جانے کے قابل ہیں۔ حکمت (سائنس) واقعی مومن کی کھوئی چیز ہے اس کا حاصل کرنا مسلمانوں پر فرض ہے۔

مدحِ حُسنِ مصطفیٰ ہے ایک بحرِ بیکراں

(از جناب پنڈت جگن ناتھ پرشاد صاحب آنند)

دشتِ فاراں تک جو میرِ کارواں پہنچا نہیں
معرفت کی منزلوں تک وہ جواں پہنچا نہیں

مدحِ حسنِ مصطفیٰ ہے ایک بحرِ بیکراں
اس کے ساحل تک کوئی شیریں بیاں پہنچا نہیں

نیک و بد کی ہے خبر تُو واقفِ کونین ہے
ہے پہنچ تیری جہاں وہم و گماں پہنچا نہیں

یہ فریبِ نفس ہے آنندؔ الفت تو نہیں
اب تک ان کے گوش تک شورِ فغاں پہنچا نہیں

(مدینہ بجنور 21 ستمبر 1926 صفحہ 10)

(بحوالہ: برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول جلد 2 صفحہ: 45)

(بقیہ صفحہ 4)

فضل سے یہ کوئی بعید بات نہیں مگر اس کے فضل کے حصول کا یہی طریق ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کی جائے اور اس سے دعائیں مانگی جائیں اور اس پر یقین رکھا جائے کہ ایٹم بم کا نکالنے والا خدا اس کا کوئی نہ کوئی توڑ بھی پیدا کردے گا اور دنیا کے امن کا سامان پیدا فرمادے گا"۔

(ایضاً ص453)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

پر خدا کا رحم ہے کوئی بھی اس سے ڈر نہیں
ان کو جو جھکتے ہیں اس درگہ پہ ہو کر خاکسار

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 66012 میں حافظ زبیر احمد

ولد محمود احمد وینس قوم وینس پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حافظ زبیر احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66013 میں آفتاب احمد

ولد عبدالستار قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آفتاب احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 6014 میں آصف احمد

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66015 میں میاں عبدالوحد

ولد میاں عبدالصمد قوم میاں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد میاں عبدالواحد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30080

مسل نمبر 66016 میں طاہر احمد

ولد منور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66017 میں عامر محمود

ولد خالد محمود مرحوم قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر محمود گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66018 میں محمد کاشف اقبال

ولد محمد اقبال قوم سدھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد کاشف اقبال گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66019 میں آدرش بشیر اختر

ولد بشیر احمد اختر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-1-206 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آدرش بشیر اختر گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66020 میں کاشف جاوید

ولد محمد اشرف قوم ملہوترا پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کاشف جاوید گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30080

مسل نمبر 66021 میں یاسر احمد

ولد مبارک احمد عالم قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یاسر احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66022 میں اسامہ حبیب

ولد قدرت اللہ شمس قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسامہ حبیب گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66023 میں وقار احمد

ولد ارشاد احمد قوم لنگاہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقار احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66024 میں مرزا قاسم بلال

ولد مرزا منور احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا قاسم بلال گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66025 میں مدثر ابرار احمد

ولد گلزار احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مدثر ابرار احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30080

مسل نمبر 66026 میں میاں رضی احمد

ولد میاں عبدالمالک بشیر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد میاں رضی احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66027 میں ملک محمد عبداللہ

ولد ملک احیاء الدین قوم ملک (اعوان) پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ملک محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66028 میں رانا وقاص احمد

ولد رانا سیف الرحمان قوم راجپوت پیشہ طالب علم 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا وقاص احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66029 میں رضوان احمد

ولد محمد حنیف قوم انصاری پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رضوان احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66030 میں انیس احمد

ولد محمد ادریس قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد انیس احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30080

مسل نمبر 66031 میں میمون احمد

ولد حبیب احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد میمون احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66032 میں وقاص حفیظ

ولد عبدالحفیظ قوم ہنجرا پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وقاص حفیظ گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66033 میں رانا فیضان احمد

ولد رانا مسعود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا فیضان احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66034 میں تنویر احمد

ولد نصیر احمد قوم جھنگل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی

1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد تنویر احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66035 میں حافظ عبدالسمیع

ولد مبارک احمد نجیب قوم راجپوت نارو پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/850 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ عبدالسمیع گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30080

مسل نمبر 66036 میں حافظ منیب احمد

ولد بشیر احمد قوم جٹ جنبہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-21-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ منیب احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66037 میں اظہر خلیل

ولد خلیل احمد بھنڈر قوم بھنڈر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اظہر خلیل گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66038 میں مرزا عطاء القدوس

ولد مرزا محمد اکرم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/850 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا عطاء القدوس گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66039 میں عبدالمنعم

ولد عبدالمنان قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالمنعم گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66040 میں عبدالعزیز بلوچ

ولد طاہر احمد بلوچ قوم کھوسہ بلوچ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالعزیز بلوچ گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30080

مسل نمبر 66041 میں مجیب احمد کاہلوں

ولد حبیب اللہ کاہلوں قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مجیب احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66042 میں رانا مدبر احمد

ولد رانا پرویز احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا مدبر احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66043 میں عمار خالد

ولد خالد محمود ناصر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عمار خالد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66044 میں اظہر احمد

ولد محمد حسین قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اظہر احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66045 میں شاہد منور

ولد منور احمد قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد منور گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30080

مسل نمبر 66046 میں مرزا محمد عمر

ولد مرزا خورشید عاقل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ

18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا محمد عمر گواہ شدنمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شدنمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66047 میں منوہر احمد قمر

ولد محمد انور قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد منوہر احمد قمر گواہ شدنمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شدنمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66048 میں رضوان احمد

ولد فیض احمد قوم دھدرا پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رضوان احمد گواہ شدنمبر 1 امین الرحمٰن گواہ شدنمبر 2 شکیل احمد ناصر

مسل نمبر 66049 میں جنید ارشد

ولد ارشد علی جاوید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد جنید ارشد گواہ شدنمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شدنمبر 2 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30080

مسل نمبر 66050 میں نعیم احمد

ولد محمد نواز قوم جٹ جہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-11-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نعیم احمد گواہ شدنمبر 1 امین الرحمٰن وصیت نمبر 27072 گواہ شدنمبر 2 شکیل احمد ناصر وصیت نمبر 30080

مسل نمبر 66051 میں ثمینہ نصرت

زوجہ خالد مجید احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارلرحمت شرقی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔نقد رقم از مکان فروخت شدہ والدین 1/7 حصہ -/83000 روپے۔ 2۔ نقد رقم از فروختگی مکان -/80000 روپے۔ 3۔ از ترکہ دادا ساڑھے پانچ کنال زرعی اراضی میں 1/7 حصہ کل قیمت اراضی -/100000 روپے۔ 4۔ طلائی زیور (بوقت شادی ملا) مالیتی اندازاً -/55000 روپے۔ 5۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ثمینہ نصرت گواہ شدنمبر 1 خالد ولید احمد ولد خالد مجید احمد گواہ شدنمبر 2 خالد فرید احمد ولد خالد مجید احمد

مسل نمبر 66052 میں نداء المجیب

بنت محمود احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ نداء المجیب گواہ شدنمبر 1 نوید احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد خالد ولد غلام رسول

مسل نمبر 66053 میں بشریٰ بیگم

زوجہ فرزند علی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-11-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/2000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 300-36 گرام مالیتی -/41259 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بیگم گواہ شدنمبر 1 فرزند علی خاوند موصیہ وصیت نمبر 32585 گواہ شدنمبر 2 مرزا عبدالرشید وصیت نمبر 13547

مسل نمبر 66054 میں شاہد انجم جاوید

ولد چوہدری غلام مصطفیٰ وینس قوم جٹ (وینس) پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 7/1 ایکڑ 2 کنال 17 مرلے اندازاً مالیتی -/2570000 روپے واقع پنڈت والا ضلع ننکانہ صاحب جس میں سے بنجر اراضی ایک ایکڑ 6 کنال 17 مرلے ہے۔2۔ گریجویٹی کی رقم -/279000 روپے جس میں سے جمع بینک -/150000 روپے ہیں۔اس وقت مجھے مبلغ -/2600+4060+1400 روپے ماہوار بصورت پنشن + تنخواہ + منافع مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/44000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شاہد انجم جاوید گواہ شدنمبر 1 نصیر احمد طارق ولد مولوی نواب دین گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ خان وصیت نمبر 30954

مسل نمبر 66055 میں امان اللہ ورک

ولد حافظ سراج دین ورک صاحب مرحوم قوم ورک پیشہ پنشنر عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نو ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی مکان 10 مرلہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔2۔ پلاٹس 2 عدد برقبہ ایک کنال واقع برکات کالونی ربوہ اندازاً مالیتی -/4000000 روپے۔ 3۔ زرعی اراضی 32/ ایکڑ واقع نیوی چک ضلع بدین اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن+از بچگان مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کوکرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد امان اللہ ورک گواہ شد نمبر 1 شفیق الرحمٰن وصیت نمبر 33389 گواہ شدنمبر 2 محمد طارق بدر ولد چوہدری نذیر احمد

مسل نمبر 66056 میں Bashir Ahmad

ولد Dilwar Hossain پیشہ ورکر عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 0.24 ایکڑ مالیتی TK25000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK1500/- ماہوار بصورت ورکر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Bashir Ahmad گواہ شد نمبر 1 محمد منظور الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 محمد زکریا حسین

مسل نمبر 66057 میں مجید احمد

ولد پیر بخش مرحوم قوم جٹ تھہیم پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 194/ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 4 مرلے مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ پلاٹ سوا سات مرلہ مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مجید احمد گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 محمد اسد اللہ ولد محمد صدیق

مسل نمبر 66058 میں محمود احمد

ولد محمد حسین مرحوم قوم جٹ تھہیم پیشہ تجارت عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی رقبہ ایک کنال مالیتی -/300000 روپے۔ 2۔ تین پلاٹس برقبہ 2 2 مرلہ مالیتی -/1800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 محمد اسد اللہ ولد محمد صدیق

مسل نمبر 66059 میں مقدس نورین

بنت محمد انور قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 96/گ۔ب صریح ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی بالیاں بوزن سوا تین ماشہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مقدس نورین گواہ شد نمبر 1 عطاء المنان قمر معلم سلسلہ وصیت نمبر 34596 گواہ شد نمبر 2 فرخ رضوان احمد ولد نسیم احمد

مسل نمبر 66060 میں شازیہ اسماعیل

بنت محمد اسمٰعیل مصطفیٰ مرحوم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 96/صریح ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شازیہ اسماعیل گواہ شد نمبر 1 عطاء المنان قمر معلم سلسلہ وصیت نمبر 34596 گواہ شد نمبر 2 فرخ رضوان احمد وصیت نمبر 38750

مسل نمبر 66061 میں منصور احمد طاہر

ولد محمد رفیق قوم وینس جٹ پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 96/گ۔ب صریح ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 عطاء المنان قمر معلم سلسلہ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد طاہر وصیت نمبر 36874

ویکسینیشن کیمپ

☆ ہیپا ٹائٹس بی

مورخہ 4 فروری 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں ہیپا ٹائٹس بی سے بچاؤ کیلئے ویکسین لگائی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ پچھلے سال فروری 2006ء میں لگوائی جانے والی ویکسین کی بوسٹر ڈوز (Booster Dose) بھی لگائی جائے گی۔ اگر بوسٹر ڈوز نہ لگوائی گئی تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔ اس لئے بوسٹر ڈوز لگوانا نہ بھولیں۔

☆ ٹائیفائیڈ

مورخہ 14 اور 15 فروری 2007ء کو فضل عمر ہسپتال میں ٹائیفائیڈ سے بچاؤ کیلئے بھی ویکسین لگائی جا رہی ہے۔ احباب استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

۞ مکرم ماسٹر بشارت احمد صاحب دار العلوم وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے داماد مکرم محمود احمد صاحب بعارضہ جگر اور معدہ کی السر کے بیمار ہیں اور لندن کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے کامل شفا دے۔ نیز خاکسار ان دنوں شوگر اور بلڈ پریشر کی وجہ سے بیمار ہے کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائے۔ آمین

۞ مکرم میاں ظفر اللہ صاحب سیکرٹری اصلاح و ارشاد علامہ اقبال ٹاؤن لاہور پانچ دن سے بخار کی وجہ سے بیمار ہیں احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

پاکستان کی پہلی مردم شماری

تمام دنیا کے متمدن ممالک میں ہر دس سال بعد مردم شماری ہوتی ہے۔ مردم شماری کو انگریزی میں Census کہتے ہیں جو دراصل لاطینی زبان کا لفظ ہے۔ قدیم رومن حکومت عوام کے متعلق ایک ریکارڈ رکھتی تھی۔ جس میں ہر شخص کے خاندان، اولاد، غلام اور اور ملازمین کے متعلق پوری معلومات درج ہوتی تھیں۔

رومن سے صدیوں پہلے حضرت موسیٰ کے عہد میں بھی مردم شماری مکمل صورت میں جاری تھی اور بائبل کے عہد عتیق میں حضرت موسیٰ کا جو صحیفہ گنتی نام کا ہے اس میں مردم شماری کی ایک مکمل اور جامع رپورٹ موجود ہے۔

حضرت عیسیٰ کی پیدائش کے وقت بھی شہنشاہ روم قیصر آگسٹس کے حکم سے ایک مردم شماری ہوئی تھی اور اسی مردم شماری کے فرمان کی تعمیل میں یوسف نجار اور حضرت مریم کوائف درج کرانے کے لئے اپنے اصل وطن بیت اللحم میں مقیم تھے۔

مردم شماری ایک مفید چیز ہے۔ اس سے ایک ملک کے کوائف صحیح طور پر معلوم کر کے ملک کے ترقیاتی منصوبے بنانے میں بہت زیادہ مدد ملتی ہے اور انتخابی حلقوں کے تعین، رائے دہندگان کی فہرست اور ٹیکس عائد کرتے وقت کئی ایک امور کی انجام دہی میں غلطی کا احتمال نہیں رہتا۔

پاکستان کی پہلی مردم شماری قیام پاکستان کے ساڑھے تین برس بعد 1951ء میں کی گئی۔ یہ مردم شماری 9 فروری 1951ء کو شروع ہوئی تھی اور پہلے دن کراچی میں پاکستان کے گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین اور ان کے کنبے کے ارکان کے نام درج کئے گئے تھے، یہ مردم شماری 28 فروری 1951ء کو پایہ تکمیل کو پہنچی۔ اس مردم شماری کے مطابق پاکستان کی کل آبادی 7 کروڑ 85 لاکھ 79 ہزار تھی۔ اور وہ علاقے جو اب پاکستان میں شامل ہیں ان کی آبادی 3 کروڑ 38 لاکھ تھی پاکستان کی دوسری مردم شماری 1961ء میں، تیسری مردم شماری 1972ء میں اور چوتھی مردم شماری 1981ء میں ہوئی تھی۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

دہشت گردی کے خلاف جنگ مزید تیز کریں گے

دہشت گردی کے خلاف جنگ مزید تیز کریں گے۔ وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا کہ صدر کی جانب سے پیش کی جانے والی نئی تجاویز کی بنیاد پر مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے مزید بات چیت کی جاسکتی ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ مزید تیز کریں گے اور عوام کی فلاح و بہبود کے منصوبے جاری رہیں گے۔

اسرائیل نے مسجد اقصیٰ کا ایک حصہ شہید کردیا۔ اسرائیل فورسز نے مقبوضہ مشرقی بیت المقدس میں مسجد اقصیٰ کے ایک حصہ کو شہید کردیا۔ اسرائیلی بلڈوزروں کے ذریعہ مسجد اقصیٰ کے مغربی گیٹ کی طرف جانے والے پل کو تباہ کردیا گیا ہے اور صیہونی حکام مسجد اقصیٰ کے مغرب میں البراق دیوار کے نیچے واقع دو قدیم حجروں کو بھی تباہ کرنے والے ہیں۔ صیہونی فورسز نے شہر بیت المقدس کی ناکہ بندی کردی اور مسجد اقصیٰ کو جانے والے راستے کو بند کردیا۔ حماس نے اسرائیل کو خبردار کیا ہے کہ اگر مسجد اقصیٰ کے خلاف کوئی اقدام کیا تو سخت مزاحمت کریں گے۔ اسرائیل کو کسی بھی ایسی کارروائی میں کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔

ایران کو سول مقاصد کے لئے جوہری پروگرام چلانے کا حق ہے۔ بھارت کے وزیرخارجہ پرناب مکھرجی نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ جوہری تنازع کا فوجی حل ممکن نہیں بلکہ یہ مسئلہ بات چیت کے ذریعے حل ہونا چاہئے۔ خطے میں کشیدگی کو کم کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کو کسی بھی دوسرے ملک کی طرح سول مقاصد کے لئے جوہری پروگرام چلانے کا حق ہے لیکن جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے پر دستخط کرنے والے ملک کی حیثیت سے اس پر کچھ شرائط بھی لاگو ہوتی ہیں۔

ایران میزائل کا کامیاب تجربہ، انقلابی گارڈز کی جنگی مشقیں شروع۔ ایران نے زمین سے فضا میں مار کرنے والے روسی ساختہ میزائل ڈیفنس سسٹم کا کامیاب تجربہ کیا ہے۔ دوسری طرف ایران کے انقلابی گارڈز نے دو روزہ نئی فضائی اور بحری جنگی مشقیں شروع کردیں۔ بیان کے مطابق ان مشقوں کے دوران حملہ آور میزائلوں کی نگرانی کرنے والے آلات کا تجربہ بھی کیا جائے گا اور میزائل داغے جائیں گے۔ ایران ممکنہ جارح قوتوں کو ایسا سبق سکھانے کیلئے مکمل تیار ہے جس سے وہ ہمیشہ اپنے کیے پر پچھتاتے رہیں گے۔

گیس پائپ لائن منصوبے پر جون 2007ء تک سمجھوتے کا امکان ہے۔ ایران نے کہا ہے کہ ایران، پاکستان اور بھارت گیس پائپ لائن منصوبے کے حوالے سے اچھی پیشرفت سامنے آرہی ہے۔ ایران نے منصوبے کو حتمی شکل دینے کے لئے سہ فریقی اجلاس بلانے کی تجویز پیش کردی ہے اور امید ظاہر کی کہ اس منصوبے کو جلد حتمی شکل دے دی جائے گی۔ مذاکرات کے دوران پیش کی گئی نئی قیمتیں بھارت کو اچھی دکھائی دے رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں ایران کے جون سے قبل معاہدے پر دستخط ہوسکتے ہیں۔

8 بڑے شہروں میں ماس ٹرانزٹ ٹرین چلانے کا فیصلہ۔ نیشنل ماس ٹرانزٹ اتھارٹی نے ملک کے 8 بڑے شہروں میں ماس ٹرانزٹ ٹرین سسٹم شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وزیر ریلوے نے کہا ہے یہ فیصلہ عوام کو سہولت دینے اور بڑی گاڑیوں کی وجہ سے آلودگی پر قابو پانے کے پیش نظر شہروں کی موجود سڑکوں پر ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے کے لئے کیا گیا ہے۔ ماس ٹرانزٹ کے منصوبہ جات راولپنڈی، اسلام آباد، لاہور، کراچی پشاور، کوئٹہ، ملتان، حیدرآباد اور فیصل آباد میں شروع کئے جائیں گے۔

18 سال کی عمر کے افراد ووٹ کاسٹ کرنے کے اہل۔ چیف الیکشن کمشنر نے آئندہ عام انتخابات اور مقامی حکومتوں کے انتخابات کے لئے تیار کی جانے والی تازہ انتخابی فہرستوں میں یکم جنوری 2007ء یا اس سے قبل 18 سال کی عمر کو پہنچنے والے افراد کو بحیثیت ووٹر درج کرانے کی اجازت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اور امید ظاہر کی ہے کہ اس فیصلہ کو خوش آئندہ تصور کیا جائے گا اور تمام اہل افراد کو بحیثیت ووٹر درج کرا کے اپنا ووٹ کا حق استعمال کرنے میں مدد ملے گی۔

ربوہ میں طلوع وغروب 9 فروری

طلوع فجر	5:31
طلوع آفتاب	6:64
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:51

مکان برائے فروخت
ایک عدد مکان واقع ناصر آباد غربی بہترین لوکیشن رقبہ 18 مرلے نہایت مناسب قیمت پر دستیاب ہے
برائے رابطہ 03467255876-03007702876

لیزر کے بغیر، بالوں کا مستقل خاتمہ
ماہر امراض جلد ڈاکٹر عائشہ خان صاحبہ مورخہ 11 فروری 2007ء بروز اتوار صبح دس بجے تا دوپہر ایک بجے مریضوں کا معائنہ کریں گی۔
خواتین و حضرات استفادہ کرسکتے ہیں۔
بمقام ربوہ کلینک دارالرحمت غربی ربوہ
فون 6213462-0300-9452971

شربت صدر نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

ماہر ڈاکٹرز کی آمد
بروز ہفتہ ماہر امراض ناک کان گلہ
بروز اتوار پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر ماہر سرجن
بروز سوموار ماہر امراض جلد
مریم میڈیکل اینڈ سرجیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون: 047-6213944

سکنی پلاٹ برائے فروخت
سکنی پلاٹ 5 مرلہ 10 مرلہ ایک کنال وغیرہ حلقہ دارالشکر ربوہ میں موجود ہیں۔
047-6215782-0304-3205458
0333-6713730

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش: 6214321

ہر قسم کی ماربل ورائٹی کیلئے خود فیکٹری میں تشریف لائیں
مارکیٹ میں ہمارا کوئی نمائندہ نہیں ہے
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 0301-7970377
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد

صاحب جی فیبرکس کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6214300

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

FIRST FLIGHT EXPRESS
World Wide Courier Service
Through D.H.L Facility
احمدی احباب کے لئے خوشخبری
دنیا بھر میں آپ کے ڈاکومنٹس اور پارسل گارمنٹس کی ترسیل کا آسان ذریعہ امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا، UK، سوئٹزرلینڈ نہایت ہی کم ریٹ پر
Umer Ahmed. Tayyab Ahmed
For free pickup just call
042-7038097,042-5167717
Cell: 0304-4205332. 0300-4341851
214-A Ph-II Main Pcco Road
Model Town Lahore
Please visit site:www.firstflightexpress.com

سستی اور معیاری اینٹ کے جنرل آرڈر سپلائیر
برکس کمپنی (بھٹہ خشت) ساہیوال روڈ ربوہ
النصیب
پروپرائیٹر: نصیب انور راجپوت 3/12 دارالنصر غربی ربوہ رابطہ گھر: 047-6211595 موبائل: 0333-6716066

C.P.L 29-FD

Mr. Khan is back with
Special arrangements for 6,7,8,9&10th Classes Engilsh
● Dedicated world class Instructor
● Proven Teaching strategies
● Discounts for children of Waqfeen-e-Zindagi
● Meet the Immigration & Foreign University Admission requirements with confidence
● Don't risk your future & education anywhere else
Big or small, Mr. Khan will teach you all,
Come young, come old, get your money's worth in gold,
Don't drop the ball, Pick up the phone & call,
Twinkle Star Nursery School & Language Academy
047-6211800 9:00 am - 1:00 pm
Mobile:0300-474-9383 2:30 pm - 6:00 pm
Safeer Ahmad Khan, M.A (Edu) U.S.A